بواب بندی کی بات ہے تو ترتیب نہایت سادہ ہے۔ پہلے باب میں جنس اور صنف کی بحث سے آغاز کر کے طوائف اور کوٹھے کی تہذیب کے تعارف اور تاریخی تناظر کا اہتمام کیا گیا ہے۔

دوسرے باب میں عالمی ادب اور پھر اردو ادب میں طوائف اور کوٹھے کی تہذیب کی پیشکش کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے اور کلاسیکی عہد سے لے کر مابعد جدید دور تک کے مصنفین کی طوائف کے موضوع پر لکھی گئی تصنیفات کا تذکرہ کیا ہے۔ اور ان میں عہد بہ عہد موضوعاتی تبدیلیوں اور طوائف کے متعلق مصنفین کے رجحانات کا بھی جائزہ لیا گیا گیا ہے۔

تیسرے باب میں اردو ناول میں طوائف کی پیشکش کا سرسری جائزہ پیش کیا گیا ہے اور اس موضوع پر نمائندہ ناولوں پہ موضوعاتی تبصرہ کیا گیا ہے۔ مزید معاصر عہد کے تین ایسے منتخبہ ناولوں کا تفصیلی تجزیہ کیا گیا ہے جو موضوع کی مختلف جہتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

چوتھے باب میں معاصر اردو افسانے میں طوائف اور کوٹھے کی تہذیب کے ارتقاء کے نقوش کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اور طوائف کے کردار اور عصمت فروشی کے کاروبار کے بدلتے تناظرات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اور ۲۶ افسانہ نگاروں کے طوائف اور طوائفیت پر لکھے گئے افسانوں کو پرکھا گیا ہے۔

آخر میں طوائف اور کوٹھے کی تہذیب کے ارتقائی مراحل، عوامل، اور محرکات کے علاوہ طوائفیت کے جدید اور مابعد جدید منظر نامے کی وضاحت کی گئی ہے اور مرکزی موضوع کے ساتھ ساتھ ذیلی موضوعات پر اپنی بساط کے مطابق محاکمہ تحریر کیا گیا ہے۔ اور پھر ماخذات کو نظم وضبط کے ساتھ پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔